تسلیم کرتے ہوئے ملک کے تمام صوبوں میں مساوی طور پر پندرھواں سکیل دے کہ عدل وانصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں جیسا کہ قابلیت کے حامل عربی اساتذہ کو مرکزی حکومت میں پندرھواں سکیل دیا جا رہا ہے۔

۳۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے زیر نگرانی تدریب المعلمین کا امتحان پاس کرنے والے تمام عربی اساتذہ کا فکس سکیل ختم کر کے فی الفور رننگ سکیل دینے کے آرڈر جاری کئے جائیں خواہ وہ اساتذہ فیڈرل گورنمنٹ کے سکولوں میں پڑھا رہے ہوں یا صوبائی اسکولوں میں۔

۴۔ صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق سے خصوصاً عرض ہے کہ فاضل درس نظامی کی سند کو گورنمنٹ پنجاب کے ایم اے عربی اسلامیات کے مساوی تسلیم کر لینے کے بعد آرمی ایئر فورس اور کمیشن میں خطابت وامامت کی اسامیوں کے لئے فاضل درس نظامی علماء کے لئے میٹرک کی شرط ناقابل فہم اور زائد از ضرورت ہے۔ جسے فی الفور ختم کرنے کا حکم صادر فرمایا جائے تاکہ آرمی اور ایئر فورس کی مساجد جلد آباد ہو سکیں۔

(مولانا) محمد عبداللہ، اسلام آباد۔ (قاری) سعید الرحمن راولپنڈی۔ (قاضی) احسان الحق تعلیم القرآن راولپنڈی (قاری) محمد امین مہتمم دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ راولپنڈی۔ (مولانا) عبدالحکیم جامعہ فرقانیہ مدنیہ راولپنڈی۔ (مولانا) محمد رمضان علوی۔ (حافظ) محمد اسحاق۔ (قاری) عبدالمالک اور (مولانا) عبدالستار زبیدی راولپنڈی۔

مجلس شوریٰ میں معلمین دینیات کی آواز

معلمین دینیات وقراءت اور عربی مدرسین سکولوں میں نہایت کس مپرسی کی حالت میں ہیں۔ اور شوریٰ کے اجلاس میں جناب والا نے اس مظلوم طبقے کی صحیح ترجمانی کی ہے۔ جس پر ہم مدرسین عربی واسلامیات وقراءت جتنا بھی شکریہ ادا کریں، کم ہے۔ اللہ تعالیٰ جناب والا کو جزائے خیر دے۔ اور آئندہ بھی حق گوئی کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ظلم کے ایوانوں میں مظلوموں کی فریاد کی صدائے بازگشت ہوتی رہے۔ ہم صوبہ سرحد اور فاٹا کے تمام معلمین دینیات اور قراءت وعربی مدرسین جناب والا کے بے حد ممنون ہیں۔

گل شیر۔ صدر تنظیم العلماء اساتذہ خیبر ایجنسی وجنرل سکریٹری فاٹا

جہاد افغانستان اور علماء درس نظامی

الحق کے علمی مضامین بہت ہی اونچے پایہ کے ہیں۔ ہندو پاکستان کے اکثر دینی وعلمی رسائل بندہ کی نظر سے گذرتے رہتے ہیں مگر الحق کا انداز واقعی نرالا ہے۔ آپ کو یہ جان کر شاید حیرت ہو کہ الحق کے جتنے سلسلہ وار مضامین ہیں ان میں سب سے پسندیدہ مضمون "دارالعلوم کا شب وروز" ہے اور اس میں آپ نے جو انداز اختیار کیا ہے اس سے نہ صرف دارالعلوم بلکہ کبھی کبھی پاکستان اور عالم اسلام کے دینی، علمی اور ثقافتی احوال بھی معلوم ہو جاتے ہیں۔ میرا یہ یقین ہے کہ آئندہ چل کر یہ ایک قیمتی، نادر، تاریخی اور علمی دستاویز کی حیثیت حاصل کرے گا۔

پھر مجھے آپ ہی کے پرچے کے ذریعے افغان مجاہدین کی صحیح اور حقیقی، ایمان افروز واقعات معلوم ہوئے جس سے